سوال

(262)کیا ہر مسلمان کونکاح پڑھانے کی اجازت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہر مسلمان کونکاح پڑھانے کی شرعاً اجازت ہے ،اس کے لئے کیا شرائط ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر عاقل بالغ مسلمان بوقت ضرورت شرعاً نکاح پڑھا سکتا ہے بشرطیکہ وہ نکاح کے بنیادی احکام ومسائل مثلاًایجاب وقبول وغیرہ سے آگاہی رکھتا ہو جیسا کہ قرآن مجید میں ہے :

وَأَنكِحُوا الأَيـٰمىٰ مِنكُم وَالصّـٰلِحينَ مِن عِبادِكُم وَإِمائِكُم إِن يَكونوا فُقَراءَ يُغنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضلِهِ وَاللَّهُ وٰسِعٌ عَليمٌ ۳۲ ... النور

ترجمہ : ’’اورنکاح کردواپنے بیوگان کا اوراپنے نیک چلن غلاموں اور لونڈیوں کا ۔‘‘

وَلا تُنكِحُوا المُشرِكينَ حَتّىٰ يُؤمِنوا ۲۲۱ ... البقرة

’’اور اپنی (لڑکیوں کا) مشرکین سے نکاح نہ کروجب تک وہ مسلمان نہ ہوں ۔‘‘

ان دونوں آیات کریمہ میں بغیر کسی شرط وقید کے ہر ایک عاقل مسلمان کونکاح پڑھنے پڑھانے کی شرعاً اجازت جھلک رہی ہے تاکہ وہ نکاح پڑھانے کی ہلت سے بہرہ ور ہو یعنی دولہا کی معاشی حیثیت کے موافق مہر مقرر کرکے لڑکی کے شرعی ولی کی اجازت اوردوگواہوں کی موجودگی میں ہوایک عاقل ، بالغ مسلمان شرعاً نکاح پڑھا سکتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص669